F. 6-4 (Edit) /2016 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 29/09/2016

اعلیٰ انسانی اقدار کی نکہت سے اردو دنیا محروم: پروفیسر ارتضیٰ کریم

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں پروفیسر شمیم نکہت کے انتقال پر تعزیتی نشست

نئی دہلی: معروف افسانہ نگار اور فکشن ناقد پروفیسر شمیم نکہت کے انتقال پر اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ شمیم نکہت کے افسانوں میں اعلیٰ انسانی اقدار کی خوشبو بسی ہوئی تھی۔ انھوں نے گھر میں سانس لیتی سچائیوں کو اپنی کہانیوں کے قالب میں پیش کیا اور متوسط طبقے کی زندگی کو اپنے افسانے کا محور بنایا اور طبقۂ نسواں کے استحصال کے خلاف اپنے افسانوں میں احتجاج بھی کیا۔ وہ ترقی پسند افسانے کی روایت سے جڑی ہوئی تھیں۔ انہی مسائل اور موضوعات پر انھوں نے بیشتر افسانے تحریر کیے جو عوامی زندگی اور مظلوم طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
پروفیسر ارتضیٰ کریم نے ان کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پروفیسر شمیم نکہت متنوع صفات کی حامل تھیں۔ انھوں نے انشائیے، خاکے، ڈرامے کے علاوہ تنقیدی مضامین بھی تحریر کیے۔ ’پریم چند کے ناولوں میں نسوانی کردار‘ فکشن تنقید کے حوالے سے ان کی ایک اہم کتاب ہے۔ اس کے علاوہ ’تاثرات‘ ان کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے جس کی ادبی حلقوں میں خاطر خواہ پذیرائی ہوئی۔ ان کا افسانوی مجموعہ ’دو آدھے‘ بھی بہت مقبول ہوا۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ خواتین افسانہ نگاروں میں شمیم نکہت کی اپنی ایک الگ پہچان تھی۔ انھوں نے بیانیہ انداز میں کہانیاں لکھیں اور عورتوں کی داخلی زندگی کے مد و جزر، نفسیات اور مسائل کی انھوں نے بہت ہی عمدہ عکاسی کی ہے۔ منظر نگاری میں بھی انھیں کمال حاصل تھا۔ سودا اور ثروت آپا جیسی کہانیوں کو مثال کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے اپنے نجی مراسم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر شمیم نکہت دہلی یونیورسٹی کے شعبۂ اردو سے طویل عرصے تک وابستہ رہیں اور شعبے کی ترقی میں ان کا اہم کردار رہا ہے۔ وہ بہت ہی پرخلوص اور دردمند شخصیت کی حامل تھیں۔ انھوں نے اپنی داخلی شخصیت کی نکہت کو دور دور تک پھیلانے کی کوشش کی۔ اس لیے انھوں نے ملازمت سے سبکدوشی کے بعد اپنی جواں سال بیٹی کی یاد میں شعاع فاطمہ تعلیمی فلاحی ٹرسٹ قائم کیا جہاں انھوں نے اقتصادی اعتبار سے کمزور بچیوں کی تعلیم و تربیت کے بہتر انتظامات کیے اور بچوں کو ماں جیسا پیار دیا۔ یہ ان کا ایسا کارنامہ ہے جسے دنیا کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ ان کی وفات سے اردو اس شمیم و نکہت سے محروم ہوگئی ہے جو ان کی ذات سے مخصوص تھی۔ یہ افسانے اور تنقید کا بہت بڑا خسارہ ہے۔

پروفیسر شمیم نکہت کے انتقال کی خبر ملتے ہی قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں ایک تعزیتی نشست منعقد کی گئی جس میں سیدہ سیدین حمید، قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی، پروفیسر ایم ایچ قریشی، پروفیسر رضوان قیصر، ڈاکٹر پیرزادہ فہیم الدین، ڈاکٹر سلیم محی الدین، ڈاکٹر افروز عالم، جناب نریش ندیم، ڈاکٹر مظفر عالم، محترمہ عذرا عابدی، ڈاکٹر محمد داؤد محسن، کونسل کے پرنسپل پبلی کیشن آفیسر ڈاکٹر شمس اقبال، اسسٹنٹ ڈائرکٹر اکیڈمک محترمہ شمع کوثر یزدانی کے علاوہ شعیب رضا فاطمی، محمد عصیم، شاہد اختر انصاری وغیرہ موجود تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)